

مسحّت اور سائنس۔ ایک غصہ سے بھرپور جنگ

سائنس مطالعہ کی وہ شاخ ہے جس میں مشاہدہ، دریافت اور فطرت اور اصولوں کی سمجھ بوجھ۔ جو کہ ہماری کائنات پر، ہماری دنیا اور ہم پر حکمرانی کرتی ہے۔ اس عمل کا نتیجہ علم کی با اصول تقسیم ہے۔ جو قدرتی اصولوں و قوانین کی دریافت کرنے کے واقعات کے مطابق دستکاری اور پیش گوئیوں کے مقصد کے ساتھ ہے۔

سائنس ہماری زندگیوں کو بڑے ڈرامائی طریقے سے سنوارتی ہے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ سائنس عظیم طبی علم رکھتی ہے۔ ہم لمبے فاصلے، گاڑیوں اور طیاروں میں طے کر سکتے ہیں۔ ہم دریاؤں کو لگام دے سکتے ہو۔ طوفانوں کی پیش گوئیاں اور ایٹم کی طاقت کو استعمال کر سکتے ہو۔ فون کو پکڑ کر ہم دنیا میں کسی بھی جگہ بات کر سکتے ہیں۔ ہم دنیا کے سیارے کی کسی بھی جگہ کو سیٹلائٹ کے ذریعے سے دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ چاند اور مریخ کی سطح کو شوق سے دیکھ سکتے ہیں۔ ایک بہت بڑے علمی سیلاب کا دروازہ ہمارے لیے کھول دیا گیا ہے۔ جس دروازے میں سے مدد کی حیرت انگیز ٹیکنالوجی، ترقی، تفریح، دل بہلاوہ، حفاظت، سوال و جواب اور امید آرہی ہے۔ زیادہ دور نہیں جب دنیا ہمارے ہاتھ میں ہوگی۔ دعا کریں کہ زندگی دینے والا پانی ہماری فصول کو سیراب کرنے کے لیے اترے۔ خیالات کا غلام بننا، بیماری کی حالت میں بے یار و مددگار بننا۔ حقیقت میں سائنس نے ہمارے لیے نئے خدا تخلیق کر دیے ہیں۔

اس سے پہلے کہ سائنس نامعلوم چیزوں کے متعلق وضاحت کرتی۔ انسان مذہب کی طرف مڑ گیا۔ تاریخ، کہانیوں، تحریروں اور پورے معاشرے کو جکڑ لینے والے عقائد کے اثر سے بھری پڑی ہے۔ دنیا میں مختلف خداؤں کے مندر مقرر ہیں۔ لیکن ابھی تک تمام علاقوں میں مذہب کا متبادل نہیں ہوئی۔ یہ خدا کی حکمرانی کے رد کرنے کی منصفانہ علمانہ وجوہات پیش کرتی ہے۔ مشاہدہ ایک اچھی چیز ہے۔

جب معاشرہ مستقبل کو قابو کرنے اور فطرت کے عناصر کو مجروح کرنے کی طاقت سے محروم ہو جائے۔ تو یہ اس طرف جاتا ہے جو اسے کنٹرول کرتا ہے۔ خدا (s) تمام مذاہب کا طریقہ کار دعائیں، قابل تقسیم کی امید، اور ضرورت کو وقت، خدا یا خداؤں کو قائل کرنے کی پیش کش کرتی ہے۔ لیکن اب ہم نے بارشوں کی بجائے نہری نظام مہیا کر لیا ہے۔ بیماریوں میں پریہیز کی بجائے دوائیاں ایجاد کر لی ہیں۔ اپنے گھروں کی حفاظت کے لیے ہتھیار بنالے ہیں۔ اور اپنے ذہن کو اور دل کو سادہ کرنے کے لیے ٹیلی وژن، دعا کرنے کے لیے کانفرنس کی، ضرورت کی بجائے، ٹیکنالوجی، آرام، عیاشی اور حفاظت کے فوائد حاصل کرنے کے لیے دولت کے حصول کی ضرورت کا راستہ دیا گیا ہے۔ دنیا نے نئے قسم کے مذہب سائنس کی پیش کش ہے۔ سائنسدان اس کے مناد ہیں اور عوام الناس اس تنظیم کے رکن ہیں۔

مسیحی کے لیے اس کا مطلب کیا ہے؟

مسیحیوں کے لیے سائنس محض دریافت کی ایک شاخ ہے جو تقسیم، دریافتیں اور علم کے استعمالات جو کہ حکمرانی کی کائنات کے دھاگے سے بنا ہوا ہے۔ تمام طاقت اور سب کچھ جاننے والا اور خالق۔ سائنس تمام چیزوں کا آخر نہیں ہے۔ لیکن محض ایک ذریعہ ہے۔ جس میں انسان خدا کی شان بیان کر سکتا ہے۔ یہ اس لیے ہے۔ کہ خدا ان تمام چیزوں کا خالق ہے۔ اس نے ہر چیز میں اپنی شان کا خزانہ چھپایا ہوا ہے۔ جسے ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ایٹم کی طاقت، محرک، قوت، ماس، وقت وغیرہ تمام خدا نے تخلیق کیے اور اس لیے یہ اس کے اختیار کے

ماتحت ہیں۔ مزید یہ کہ مسیحی اس سے سیکھتے ہیں۔ اور مزید کہ اس کی شان ظاہر ہو۔ سائنس اس کی معاون و مددگار ہیں۔ ارد گرد کی اور کوئی خاص چیز نہیں۔ سائنس خدا کا متبادل نہیں ہے۔ ہر مسیحی کو یہ جاننا چاہیے۔

کیا سائنس اور بائبل ایک دوسرے سے متفق نہیں ہیں؟

جہاں پر دنیا میں مذہب میں موجود کائنات کچھوے کی پیٹھ پر پائی جاتی ہیں۔ یاد نیا خداؤں کے بیچ لڑائی کے نتیجہ میں وجود میں آئی۔ بائبل کے انکشافات کو سائنس کے ساتھ تسلسل ہے۔ یہ نہیں کہا جاتا۔ کہ بائبل سائنس کی پرزور تائید کرتی ہے۔ بلکہ یہ کہا جاتا ہے کہ سائنس بائبل کی تائید کرتی ہے۔ مندرجہ ذیل پر غور کریں۔ (نوٹ :- تمام حوالہ جات این آئی وی سے لیے گئے ہیں)

◀ زمین کی کروی شکل :-

یسعیاہ 40:22 " وہ محیط زمین پر بیٹھا ہے اور اس کے باشندے ٹڈوں کی مانند ہیں۔

وہ آسمان کو پردہ کی مانند تانتا ہے اور اس کو سکونت کے لیے خیمہ کی مانند پھیلاتا ہے۔

عبرانی زبان کی بائبل میں 'کرہ' کا لفظ نہیں ہے۔ بلکہ دائرہ ہی کافی ہے۔

◀ زمین خلا میں لٹکی ہوئی ہے۔

ایوب 26:7 " وہ شمال کو فضا میں پھیلاتا ہے۔ زمین کو فضا میں لٹکاتا ہے۔

◀ تارے ان گنت ہیں۔

پیدائش 15:5 " اور وہ اس کو باہر لے گیا۔ اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ

کرا اور اگر تو ستاروں کو گن سکتا ہے تو گن اور اس سے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہوگی۔

◀ سمندروں میں وادیاں۔

2۔ سیموئیل 22:16 " تب خداوند کی ڈانٹ سے۔ اس کے نتھنوں کے دم سے۔

سمندر کی تھاد دکھائی دینے لگی۔ اور جہان کی بنیادیں نمودار ہوئیں۔

◀ سمندر میں سوتوں اور فواروں کا وجود۔

پیدائش 7:11 " نوح کی عمر کاچھ سو اسی سال تھا۔ کہ اس کے دوسرے مہینے کی

ٹھیک سترہویں تاریخ کو بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے۔ اور آسمان کی

کھڑکیاں کھل گئیں۔ "مزید دیکھیں پیدائش 8:2، امثال 8:28

◀ پانیوں کے راستوں (سمندری رو) کا وجود۔

زبور 1:8 " اے خداوند ہمارے رب! تیرا نام زمین پر کیسا بزرگ ہے!"

زبور 3:8 " جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور

ستاروں پر جن کو تو نے مقرر کی غور کرتا ہوں "

زبور 8:6 "تو نے اسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تو نے سب کچھ
اس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔"

زبور 8:8 "ہو! اس کے پرندے اور سمندر اس کی مچھلیاں اور جو کچھ
سمندروں کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔"

﴿ پانی کی نقل و حرکت کا دائرہ

ایوب 26:8 "وہ اپنے دلدار بادلوں میں پانی کو باندھ دیتا ہے۔ اور
بادل اس کے بوجھ سے پھٹتا نہیں۔

ایوب 36:27 "کیونکہ وہ پانی کے قطروں کو اوپر کھینچتا ہے۔ جو اسی کے
ابخرات سے مہینہ کی صورت میں ٹپکتے ہیں۔"

ایوب 36:28 "جن کو افلاک انڈیلنے اور انسان پر کثرت سے
برساتے ہیں۔"

واعظ 1:6 "ہوا جنوب کی طرف چلی جاتی ہے اور چکر کھا کر شمال کی طرف
پھرتی ہے۔ یہ سدا چکر مارتی رہتی ہے۔ اور اپنی گشت کے مطابق دورہ کرتی
ہے۔"

واعظ 1:7 "سب ندیاں سمندر میں گرتی ہیں۔ پر سمندر بھر نہیں جاتا۔
ندیاں جہاں سے نکلتی ہیں۔ ادھر ہی کو پھر جاتی ہیں۔"

﴿ زمین کے اندرونی حصے کا تصور

زبور 102:25 "تو نے قدیم سے زمین کی بنیاد ڈالی۔ آسمان تیرے ہاتھ
کی صنعت ہے۔"

زبور 105:26 "وہ نیست ہو جائیں گے پر تو باقی رہے گا۔ بلکہ وہ سب
پوشاک کی مانند پرانے ہو جائیں گے۔ تو ان کو لباس کی مانند بدلیگا اور وہ بدل
جائیں گے۔"

صحت و صفائی اور بیماری کی فطرت کی فہرست اس صفحہ کے لیے بہت لمبی ہو جائے گی۔ ان تمام نے لباس کی طرح کا پہناؤ پہنا ہوا
تھا۔ لیکن بائبل کے حوالہ جات احبار کے باب 12 سے 14 میں مدرج ہیں۔

صرف ایک سچا خدا ہے۔

مسیحیوں کو سائنس کو اکیلے خدا کی عزت اور اختیار کی جگہ دینے میں محتاط رہنا چاہیے۔ اگر تم مسیحی ہو تو تمہیں یہ بات ذہن میں
رکھنی چاہیے۔ کہ خدائے واحد ہی آقا ہے۔ اسی نے ہی کائنات کو مقرر کیا۔ ہم یہاں پر اسی کی خاطر ہیں۔ پس ہمیں چاہیے کہ ہم اس کی شان

میں اضافہ کریں۔ اور اس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے لطف اندوز ہوں۔ 1۔ کرنتھیوں 9:1 خدا صرف ایک ہے کوئی دوسرا نہیں (یسعیاہ 44 باب 6 تا 8 آیات) لیکن . . .

کیا آپ نے دیکھا کہ سائنس تمہاری امید، تمہاری دیکھ بھال اور تمہاری حفاظت نہیں ہے۔ تم صرف خدا کی طرف ہو جاؤ گے۔ جب سائنس ناکام ہو جائے گی۔ صرف دوائیوں کی طرف کام کی طرف نہیں۔ یا خطرات میں آرام کی طرف؟ کیا ٹیلی وژن صرف ایک بت ہے جس کی خاطر تم اپنا وقت اور طاقت قربان کر دیتے ہو۔ کیا ٹیکنالوجی خوشیاں دیتی ہے۔ جو کہ سائنس کی بچہ ہے۔ خدا کی بجائے کچھ اور تلاش کرنے کا پھل ہے۔ تمہارا خدا پر بھروسہ ہے۔ جو اس کی جگہ لی ہوئی چیزوں پر بھروسہ ہے؟

سائنس خدا کی تخلیق ہے۔ اور خدا سب پر حکمران ہے۔

آپ اپنے اندر جھانکیں اور دیکھیں کون سی چیز تخت نشین ہے۔